۶۔ تحقیق میں شخصیات کی طرف اشارہ کرتے وقت بہتر ہے کہ علمی القاب اور عہدے و خطابات ذکر نہ کیے جائیں، الّا یہ کہ موقع کی مناسبت سے اس کی ضرورت ہو اور تحقیق نگار اپنی رائے اور نظریے کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے لیے لقب ذکر کرنا ضروری سمجھے، مثلاً: وہ یہودیوں کے بارے میں تحقیق کر رہا ہے اور اپنی کسی رائے کی تائید پیش کرتے ہوئے کہتا ہے:

"یہودیوں کے صفِ اوّل کے رہنما اور عالمی صہیونی تحریک کے بانی ڈاکٹر وائزمین نے اپنی کتاب... میں لکھا ہے...۔"

ایسا کرنے سے تحقیق میں جان اور رائے میں وزن پیدا ہو جاتا ہے۔

۷۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ تحقیق نگار جمع شدہ تمام مواد کو تحقیق کا حصہ بنانے پر اصرار نہ کرے کہ اس سے مقابلہ بہت طویل اور بوجھل ہو جائے گا، بلکہ اسے چاہئے کہ مواد میں سے تحقیق کے لیے ضروری مفید اور اہم نکات کا باریک بینی سے انتخاب کر لے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ باقی ماندہ مواد کو تلف کر دے، بلکہ اسے بھی آخری وقت تک محفوظ رکھے، کیوں کہ بسا اوقات تحقیق کو آخری شکل میں لکھتے وقت یا دیگر علمی تحقیقات کے ساتھ تقابل کی صورت میں اس محفوظ مواد کی ضرورت پیش آجاتی ہے۔

۸۔ تحقیق سے حاصل شدہ نتائج اور افکار کی صحت و صداقت کا اطمینان کیے بغیر ان کی عام اشاعت میں عجلت سے کام نہیں لینا چاہئے۔

۹۔ تحقیق کو پیش کرنے سے پہلے نظر ثانی نہایت ضروری ہے تاکہ لغوی، املائی اور علمی اغلاط کی اصلاح کی جاسکے نیز کمپوزنگ کی غلطیوں سے اطمینان ہو جائے۔

www.alghanipublisher.com